45557 ـ مرد کے لیے سینہ کے بال مونڈنے کا حکم

سوال

آدمی کے لیے سینہ کے بال مونڈنے کا حکم کیا سے ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

بالوں کی تین قسمیں ہیں:

پہلی قسم:

وہ بال جنہیں باقی رکھنے کا حکم سے، اور انہیں اتارنے سے منع کیا گیا سے.

دوسری قسم:

وہ بال جنہیں اتارنے اور ختم کرنے کا حکم ہے.

تيسرى قسم:

وہ بال جن کے متعلق شریعت ساکت ہے، نہ ت وانہیں اتارنے کا حکم دیا ہے، اور نہ ہی منع کیا ہے۔

شارع نے جسے باقی رکھنے کا حکم دیا ہے مثلا داڑھی اور ابرو کے بال تو انہیں بالکل کاٹنا جائز نہیں۔

اور جنہیں اتارنے کا حکم دیا ہے، تو انہیں اتارا جائیگا یا جس طرح شریعت میں آیا ہے اس کی مقدار کاٹی جائیگی، مثلا زیر ناف اور بغلوں کے بال، اور مر کی مونچھیں.

اور جن سے شریعت ساکت رہی ہے وہ معاف ہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

حلال وہ ہے جسے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے، اور حرام وہ ہے جسے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے، اور جس سے سکوت اختیار کیا ہے وہ اس میں سے جس سے درگزر کیا گیا ہے "

×

سنن ترمذی حدیث نمبر (1726) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

اور اس میں ناك، سینہ اور پنڈلیوں اور بازؤوں كے بال بھی داخل ہیں۔

مزید تفصیل کیے لیے آپ سوال نمبر (9037) کیے جواب کا مطالعہ کریں.

اور الموسوعة الفقهية ميں درج سے:

" رہا مرد کا اپنے جسم کے بال منڈوانا تو مالکیہ کے ہاں یہ مباح ہیں، اور ایك قول یہ بھی ہے کہ: یہ سنت ہے، اور جسم سے مراد سر کے بالوں کے علاوہ ہیں " اھ

ديكهيں:الموسوعة الفقهية (18 / 100).

اور سر کیے بالوں کیے مونڈنیے کیے متعلق تفصیلی حکم سوال نمبر (14051) کیے جواب میں بیان ہو چکا ہیے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

والله اعلم.